© rasailojaraid.com

نعتِ رسول

راہ کی گرد سے تاروں نے ضیا پائی ہے
منزلِ چرخ تہِ پائے نبی آئی ہے !

آپ کا ذکر ہے تزئینِ بیاں کا موجب
آپ کے نام سے تحریر میں رعنائی ہے

بزمِ امکاں میں وہی رونقِ محفل ٹھہرے
حسن خود حسنِ محمدؐ کا تمنائی ہے !

حاصلِ شعر ہے توصیفِ رسولِ اکرم
ماسوا اس کے فقط قافیہ پیمائی ہے

قلب میں یادِ محمد کا چمن مہکا ہے
غیرتِ خلد سرا جلوۂ تنہائی ہے

جس جگہ آپ کے سجدوں کے نشاں روشن ہیں
اے خوشا میں نے بھی اس در کی ضیا پائی ہے

عشق سرور میں مرے دل کی جسارت دیکھیں
ایک ذرہ ہے مگر مہر کا شیدائی ہے

اسوۂ پاک سے دنیا کے زبوں حالوں کی
رہبری آپ نے ہر دور میں فرمائی ہے

ہم پہ کھلا ہے شبِ اسریٰ سے حقیقت کی طرح
عرشِ اعظم پہ بھی انساں کی پذیرائی ہے

جناب راسخ عرفانی

© rasailojaraid.com